سوال

(320) کیا نماز پڑھتے وقت سر پر ٹوپی کا ہونا لازمی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز پڑھتے وقت سر پر ٹوپی کا ہونا لازمی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل اور ارشادِ مبارک سے ثابت ہے، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ننگے سر نماز پڑھی۔ چنانچہ ایک حدیث میں ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کپڑا اوڑھ کر نماز پڑھی، جس کے اوڑھنے کی کیفیت یہ تھی، کہ کپڑے کے دونوں پلّو مخالف سمت سے کندھے پر ڈال لیے، یعنی اس کی دائیں طرف بائیں کندھے پر، اور بائیں طرف دائیں کندھے پر ڈال لی۔ اس سے صاف واضح ہے، کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا سر مبارک ننگا تھا۔

''صحیحین'' میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب کپڑا فراخ ہو تو اسے اوڑھ لے۔'' (یعنی نماز میں) صحیح البخاری، بابٌ: إِذَا صَلَّى فِي الثَّوْبِ الوَاحِدِ فَلْيَجْعَلْ عَلَى عَاتِقَيْهِ، رقم: ٣٦١

صحیح مسلم کی روایت میں اوڑھنے کا یہ طریقہ بتایا ہے، کہ کپڑے کے دونوں کنارے باہم مخالف طرف سے کندھے پر ڈال لے۔ اگر کپڑا تنگ ہو تو تہ بند باندھ لے۔ صحیح مسلم، بابُ حَدِيثِ جَابِرٍ الطَّوِيلِ وَقِصَّةِ أَبِي الْيَسَرِ، رقم: ٣٠١٠

تو اس طرح قولی حدیث سے بھی ثابت ہوگیا کہ نماز میں سر ڈھانپنا لازمی نہیں۔

مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! صحیح بخاری (کتاب الصلاة) کے ابتدائی ابواب۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی